پڑھنے کی معذوریوں کی اقسام

از Gretchen Vierstra, MA

ہم Understood.org کے ساتھ شراکت داری کرتے ہیں تاکہ اساتذہ اور خاندانوں کو سیکھنے کے اختلافات کے بارے میں ماہرین کے ذریعہ جانچ شدہ، ثبوت پر مبنی وسائل فراہم کیے جاسکیں۔

پڑھنے کی معذوریاں - جسے پڑھنے کی خرابیاں بھی کہا جاتا ہے - سیکھنے کی مخصوص معذوریاں ہیں جو پڑھنے کو مشکل بناتی ہیں۔ پڑھنے کی معذوری کی سب سے مشہور قسم **ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری)** ہے۔ لیکن پڑھنے کی تمام معذوریاں ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) نہیں ہیں۔

پڑھنے کی معذوری والے افراد کو عام طور پر نیچے دیے گئے ایک، دو یا تینوں شعبوں میں چیلنجز ہوتے ہیں:

- لفظ پڑھنے کی درستگی
- پڑھنے کی سمجھ
- پڑھنے کی روانی

پڑھنے کی معذوری کی مختلف اقسام کے بارے میں کچھ مزید معلومات یہ ہیں۔

1. لفظ کو درستگی کے ساتھ پڑھنے میں پریشانی

جن لوگوں کو لفظ کو درستگی کے ساتھ پڑھنے میں پریشانی ہوتی ہے وہ بولی جانے والی زبان کی آواز کو توڑنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ وہ ان آوازوں کو تحریری علامتوں سے ملانے کے لیے بھی جدوجہد کر سکتے ہیں۔ اسے **صوتیاتی آگاہی** کہا جاتا ہے۔

لفظ کو درستگی کے ساتھ پڑھنے میں پریشانی کی وجہ سے الفاظ کی آواز نکالنا یا **"ڈی کوڈ"** کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس سے روانی اور درست طریقے سے پڑھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

جب لوگ عام طور پر ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو وہ اکثر لفظ کو درستگی کے ساتھ پڑھنے میں پریشانی کے بارے میں سوچتے ہیں۔

© 2023 Understood for All, Inc.

2. پڑھنے کی سمجھ میں دشواری

پڑھنے کی سمجھ کا مطلب یہ سمجھنا ہے کہ کیا پڑھا گیا ہے۔ جن لوگوں کو پڑھنے کی سمجھ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان کے ساتھ مشکل ہو سکتی ہے:

- لفظ کے معانی
- معلومات کو ایک ساتھ جوڑنا
- ان کی سمجھ بوجھ کی نگرانی کرنا
- قیاس آرائیاں کرنا
- انہوں نے جو کچھ پڑھا اسے یاد کرنا

لفظ پڑھنے کی درستگی کے ساتھ چیلنجز اکثر پڑھنے کے سمجھ کے مسائل کے ساتھ اوورلیپ ہوتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ جن کو پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے انہیں الفاظ کو ڈی کوڈ کرنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے - وہ صرف یہ نہیں سمجھتے کہ انہوں نے کیا پڑھا ہے۔

کچھ لوگ جو پڑھنے کی سمجھ میں جدوجہد کرتے ہیں ان کو متعلقہ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ان میں **زبان کی خرابی** ہو سکتی ہے، جو اس پر اثر انداز ہو سکتی ہے کہ لوگ کس طرح زبان استعمال کرتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ یا انہیں **کام کرنے والی یادداشت میں پریشانی** ہو سکتی ہے، جو پڑھی ہوئی چیزوں کو یاد رکھنا مشکل بنا سکتی ہے۔

3. پڑھنے کی روانی میں دشواری

پڑھنے کی روانی کا مطلب ہے رفتار، درستگی اور صحیح اظہار کے ساتھ پڑھنا۔ پڑھنے کی رفتار، جسے پڑھنے کی شرح بھی کہا جاتا ہے، ان الفاظ کی تعداد ہے جو ایک شخص فی منٹ صحیح طریقے سے پڑھ سکتا ہے۔ روانی سے پڑھنے والے اچھی رفتار سے درست طریقے سے پڑھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ جب وہ بلند آواز سے پڑھتے ہیں، تو وہ اسے اس طرح کرتے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جملے کی ساخت اور اوقاف کو سمجھتے ہیں۔

جن لوگوں کو روانی میں دشواری ہوتی ہے وہ الفاظ کو درست طریقے سے پڑھنے اور ان کے معنی کو سمجھنے میں دوسروں سے زیادہ وقت لگاتے ہیں۔ وہ بغیر اظہار کے بلند آواز سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے بہت سے لوگوں کو روانی کے ساتھ پریشانی ہوتی ہے۔ روانی کے ساتھ پریشانی کا تعلق **عمل کی** سست رفتار سے بھی ہو سکتا ہے۔

پڑھنے کی معذوریاں سیکھنے کو متاثر کرتی ہیں، لیکن یہ ذہانت کا مسئلہ نہیں ہے۔ پڑھنے کی معذوری والے لوگ اپنے ساتھیوں کی طرح ہوشیار ہوتے ہیں۔

© 2023 Understood for All, Inc.

اور پڑھنے کی تمام مشکلات پڑھنے کی معذوری کی وجہ سے نہیں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، توجہ مرکوز کرنے میں پریشانی پڑھنے پر توجہ مرکوز کرنا مشکل بنا سکتی ہے۔ بصارت کے مسائل الفاظ کو ٹریک کرنا مشکل بنا سکتے ہیں۔

اس بارے میں مزید جانیں کہ **پڑھنے میں کیا پریشانی ہو سکتی ہے**۔

مصنف

Gretchen Vierstra, MA، Understood میں منیجنگ ایڈیٹر ہیں اور "In It" پوڈ کاسٹ کے شریک میزبان ہیں۔ وہ اسکولوں، تنظیموں اور آن لائن سیکھنے کی جگہوں میں تدریسی اور ڈیزائننگ پروگراموں کا تجربہ رکھنے والی ایک سابق استانی ہے۔

مبصر

Ellen Braaten, PhD، Massachusetts General Hospital (میساچوسٹس جنرل ہسپتال) میں LEAP (سیکھنے اور جذباتی تشخیصی پروگرام) کی ڈائریکٹر ہیں۔